Pakistani Librarian
Number 5, 1999

انٹر نیٹ : تعارف اور لائبریریوں میں استعمال

انوار احمد

"انٹر نیٹ" کی اصطلاح کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ آج ہر تعلیم یافتہ شخص، چاہے اس نے انٹر نیٹ کبھی استعمال نہ کیا ہو، اس اصطلاح سے آشنا ہے۔ صفحاتِ ذیل میں انٹر نیٹ اور اس سے متعلقہ اصطلاحات کو اُردو قارئین کے لیے پیش کرنے کی سعی کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں کوشش یہ کی گئی ہے کہ مبتدیوں کے لیے بنیادی معلومات سادہ اور آسان اسلوب میں بیان کی جائیں۔ انٹر نیٹ سے متعلق چند بنیادی سوال جو اس میدان میں نو آموز افراد کو اکثر پریشان کرتے ہیں، ان کے جواب تلاش کرنے کی کوشش بھی مدِ نظر رہی ہے۔ یہ سوال کچھ یوں ہیں :

- ☆ انٹر نیٹ سے کیا مراد ہے ؟
- ☆ اس سے کیا فوائد حاصل کیے جا سکتے ہیں ؟
- ☆ اس تک رسائی کس طرح ممکن ہے ؟
- ☆ کیا انٹر نیٹ کا استعمال ایک مشکل کام ہے ؟
- ☆ اس تک رسائی کے لیے کون سے ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر ضروری ہیں ؟
- ☆ انٹر نیٹ کے استعمال پر کیا لاگت آتی ہے ؟

انٹر نیٹ اور اسکی ابتداء

انٹر نیٹ سادہ الفاظ میں ایک ایسا عالمی مواصلاتی جال (Network) ہے جس کے استعمال کے لیے کسی پر کوئی پابندی نہیں۔ یہ عالمی مواصلاتی نیٹ ورک بے شمار انفرادی کمپیوٹر نیٹ ورکس کو ٹیلیفون لائینوں اور مصنوعی سیاروں کے ذریعے آپس میں ملاتا ہے۔ اسکے جزوی نیٹ ورک انفرادی طور پر مختلف حکومتی اداروں، یونیورسٹیوں اور تجارتی اور غیر تجارتی اداروں کی ملکیت ہیں۔ یہ سب مل کر انٹر نیٹ کی تشکیل کرتے ہیں لیکن

* Information and Web site Officer, The British Council, Lahore, Pakistan

کوئی ایک ادارہ یا فرد انٹر نیٹ کو کنٹرول نہیں کرتا۔ ہر ماہ ہزاروں مزید نیٹ ورک انٹر نیٹ کا حصہ بنتے ہیں اور اسطرح مختلف نیٹ ورکس کا یہ نیٹ ورک (انٹر نیٹ) وسیع تر ہوتا جارہا ہے۔

انٹر نیٹ کی تشکیل 1960ء کی دھائی کے آخر میں امریکی حکومت کے ایک طویل فاصلے کے نیٹ ورک ARPAnet (Advaneed Research Projects Agency) سے ہوئی۔ تیز رفتار اور کثیر الحجم ٹیلیفونی رابطوں پر مشتمل یہ نیٹ ورک بہت موثر ثابت ہوا اور آنے والے دس سالوں میں فوجی اور تحقیقی اداروں کے کوئی دو سو کے لگ بھگ کمپیوٹر اس نیٹ ورک میں شامل ہو گئے۔ جلد ہی چند امریکی یونیورسٹیوں نے اسی نوعیت کے اپنے نیٹ ورک تشکیل دیے جو 1980ء کی دھائی میں ARPAnet کے تحقیقی حصے میں شامل ہو گئے۔ بتدریج انٹر نیٹ کی مقبولیت بڑھتی گئی۔ حتیٰ کہ آج اسے تحقیق اور حصولِ معلومات کے لیے ایک بنیادی نوعیت کی سہولت سمجھا جاتا ہے۔

آج دنیا کی اکثر یونیورسٹیاں، تجارتی کمپنیاں ، حکومتی اور غیر حکومتی ادارے اور بہت سے افراد اس عظیم نیٹ ورک کا حصہ بن چکے ہیں۔ کم قیمت اور موثر عالمی مواصلاتی نظام ہونے کی وجہ سے انٹر نیٹ تجارتی اداروں کے لیے کاروبار کے فروغ اور اشیا کی فروخت کے لیے بنیادی اہمیت کا حامل بن چکا ہے۔ دنیا بھر میں کروڑوں لوگ انٹر نیٹ تک رسائی رکھتے ہیں اور ان لوگوں میں اپنی اشیا مشتہر کرنے کے لیے یہ بہترین ذریعہ ہے۔

انٹر نیٹ۔ ایک بنیادی وضاحت

عالمی سطح پر مربوط اس نظام کے بارے میں اکثر مختلف اصطلاحات سننے کو ملتی ہیں جو ایک مبتدی کو اکثر پریشان کرتی ہیں۔ انٹر نیٹ کو اکثر لوگ نیٹ (Net)، World Wide Web یا صرف Web بھی کہہ دیتے ہیں جس سے یہ تاثر ملتا ہے کہ انٹر نیٹ اور World Wide Web ایک ہی شے کے مختلف نام ہیں۔ حقیقت میں ایسا نہیں۔ انٹر نیٹ وسیع معنوں میں استعمال ہونے والی ایک اصطلاح ہے جس سے مراد عالمی سطح پر محیط وسیع کمپیوٹر نیٹ ورکس پر مشتمل نظام ہے۔ اس نظام میں مختلف طرح کے LANS (Local Area Network)، WANs (Wide Area Network) اور MANs (Citywide Metropolitoan Area Netrworks) شامل ہیں۔ اس نظام کو استعمال کرتے ہوئے آپ مختلف نوعیت کے فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔ اس نظام کے استعمالات بھی مختلف ہیں۔ World Wide Web ، برقیاتی ڈاک (E-mail) ، Telnet اور Gopher وغیرہ انٹر نیٹ کے مختلف استعمالات ہیں۔

انٹر نیٹ کے ضوابط (Internet Protocols)

انٹر نیٹ پر معلومات کی ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی کچھ خاص ضوابط کے تحت

[illegible]

آئے ہیں۔ انٹر نیٹ کے ضوابط میں TCP/IP (Transmission control / Internet Protocol) کی حیثیت بنیادی نوعیت کی ہے۔ اسکی موجودگی کے بغیر انٹر نیٹ کا استعمال ممکن نہیں۔ آیئے دیکھتے ہیں کہ TCP/IP کیا ہوتا ہے۔

جب آپ انٹر نیٹ تک رسائی حاصل کرنا چاہیں تو اسکے لیے آپ کو تین چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اول ایک کمپیوٹر جس پر انٹر نیٹ چل سکے۔ دوم ایک عدد Modem اور ٹیلیفون لائین اور سوم کسی انٹر نیٹ مہیا کرنے والے ادارے سے انٹر نیٹ کنکشن۔

جب آپ انٹر نیٹ سے منسلک ہو کر کوئی انفار میشن حاصل کرنا چاہیں تو آپ کی طرف سے مطلوبہ انفار میشن کے حصول کے لیے بھیجا جانے والا سوال (جو بذاتِ خود انفار میشن ہے) چھوٹے چھوٹے معلوماتی پیکٹوں (Information Packets) میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ تقسیم کے اس عمل کی نگرانی TCP (Transmission Control Protocol) کرتا ہے۔

ہم جانتے ہیں کہ کمپیوٹر پر انفار میشن ڈیجیٹل سگنلز کی صورت میں سفر کرتی ہے۔ TCP کی زیر نگرانی تقسیم

TCP/IP کے علاوہ بھی کئی ضوابط ہیں جن کو بنیاد بناتے ہوئے انٹر نیٹ کے مختلف استعمال وضع کیے گئے ہیں۔ان میں HTTP،FTP وغیرہ قابلِ ذکر ہیں۔ان کا ذکر انٹر نیٹ کے استعمال کے ذیل میں ہوگا۔

انٹر نیٹ کے استعمال

اس عالمی مواصلاتی نظام کو کئی طرح سے استعمال کیا جارھاہے۔ان میں چند اہم استعمال مندرجہ ذیل ہیں۔

(1)۔فائلوں کی منتقلی(File Transfer)

یہ انٹر نیٹ کے ذریعے فاصلہ پر موجود کمپیوٹروں کی ڈائریکٹریوں اور ان میں موجود فائلوں تک رسائی کے لیے وضع کردہ طریقہ کار ہے۔ عموماً اس طریقہ کار کے ذریعے سے کمپیوٹر پر موجود فائلوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیا جاتا ہے۔یہ طریقہ FTP (File Transfer Protocol) کے ذریعے عمل میں آتا ہے۔اس طریقہ کے ذریعے آپکے لیے براہِ راست کسی دور دراز کمپیوٹر میں داخل ہوکر مختلف فائلوں کو اپنے کمپیوٹر پر منتقل کرنا بہت آسان ہو گیاہے۔اس عمل کو اصطلاح میں Downloading کہتے ہیں یہاں یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ کسی دور دراز کمپیوٹر کی صرف انہی فائلوں اور ڈائریکٹریوں تک رسائی ممکن ہے جن کے لیے آپ کو اجازت دی گئی ہو۔

FTP کا طریقہ کار کسی حد تک DOS کے استعمال سے مماثلت رکھتا ہے لیکن اب Windows استعمال کرنے والوں کے لیے GUI (Graphic User Interface) پر مبنی بہت سے پروگرام بھی ملتے ہیں جن کے ذریعے فائلوں کی منتقلی کے اس طریقہ کو استعمال کرنا زیادہ آسان ہوگیا ہے۔ اور آپ کو FTP کی Commands یاد کرنے کی ضرورت نہیں رہی۔ان پروگراموں میں WS FTP اور Cute FTP قابلِ ذکر ہیں۔

فائلیں ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجنے کے لیے آپ برقیاتی ڈاک(E-mail) کا استعمال بھی کرسکتے ہیں لیکن برقیاتی ڈاک کا اصل استعمال کسی ٹائپ شدہ متن کو ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجنا ہے۔ اگر آپ نے کوئی Word Processed فائل کسی دوسری جگہ بھیجنا ہو تو اسکے لیے برقیاتی ڈاک کا استعمال بھی کیا سکتا ہے لیکن اگر کوئی سافٹ ویئر یا اسی نوعیت کی فائل کو دوسری جگہ منتقل کرنا ہو تو فائل ٹرانسفر کا طریقہ زیادہ محفوظ اور قابلِ اعتبار ہے۔

(2)۔برقیاتی ڈاک(Electronic Mail)

برقیاتی ڈاک انٹر نیٹ کی مہیا کردہ سہولیات میں سے سب سے سادہ اور سب سے زیادہ مستعمل سہولت ہے۔اسے استعمال کرنا بھی بہت آسان ہے۔برقیاتی ڈاک کو عام طور پر سادہ متن پر مشتمل پیغام بھیجنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔لیکن اب اسکے ذریعے تصاویر، آواز پر مبنی فائل اور Data Files کو بطور Attachment بھیجنا ممکن

ہے۔

زیادہ تر برقیاتی ڈاک کو کسی خاص فرد کو پیغام بھیجنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے مگر اسکے ذریعے Mail Lists کو بھی پیغام بھیجا جاتا ہے جو کہ اس Mail List کے تمام اراکین میں جاری ہو جاتا ہے۔ انٹرنیٹ پر سینکڑوں مختلف Mail Lists موجود ہیں جو کسی نہ کسی خاص دلچسپی کے موضوع پر محیط ہیں۔ کوئی بھی شخص ان کا رکن بن سکتا ہے۔

برقیاتی ڈاک بھی انٹرنیٹ پر بھیجے جانے والے دوسرے ڈیٹا کی طرح ہی ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتی ہے۔ TCP آپکے پیغام کو پیکٹوں میں تبدیل کر دیتا ہے۔ IP ان پیکٹوں کو انکی منزلِ مقصود تک پہنچاتا ہے۔ اور وہاں TCP ان پیکٹوں کو دوبارہ اکٹھا کرتا ہے اور انہیں اس پیغام کی شکل میں دوبارہ بدل دیتا ہے جو آپ نے بھیجا تھا۔ بذریعہ برقیاتی ڈاک کسی شخص کو پیغام بھیجنے سے پہلے ضروری ہے کہ آپ کو اسکا درست پتہ معلوم ہو ورنہ پیغام اپنی منزل تک نہیں پہنچے گا۔

Gopher (3)

Gopher کی تشکیل کئی سال پہلے University of Minnesota میں ہوئی۔ اسکی تشکیل کا مقصد انٹرنیٹ پر موجود معلومات کی تلاش کے عمل کو آسان بنانا تھا۔ اگرچہ آج World Wide Web (جس کا تذکرہ آگے آئے گا) کی موجودگی میں Gopher ایک مشکل طریقہ کار نظر آتا ہے لیکن جس دور میں یہ وجود میں آیا تھا اس وقت یہ معلومات تلاش کرنے کا سادہ اور آسان ترین طریقہ تھا۔

Gopher دراصل درجہ بندی کی گئی مختلف سرخیوں پر مشتمل صفات سکرین پر دکھاتا ہے۔

انگریزی زبان میں اسے Hierarchical Menuing system کہا جاتا ہے۔

Gopher استعمال کرنے کے لیے آپ اپنے کمپیوٹر سے جو انٹرنیٹ سے منسلک ہے، کسی میزبان کمپیوٹر (Gopher Server) سے رابطہ کرتے ہیں۔ جس وقت آپکا کسی Gopher کے میزبان کمپیوٹر سے رابطہ قائم ہوتا ہے تو آپ کو اس ادارے کی درجہ بندی کی کئی فہرستوں میں سے پہلے درجے کی فہرست تک رسائی ہوتی ہے۔ اس پہلے درجے کی فہرست سے آپ اپنی مرضی کی سرخی کا انتخاب کرتے ہیں اور دوسرے درجے کی فہرست تک پہنچ جاتے ہیں جو دراصل آپ کی منتخب کردہ سرخی کی ذیلی سرخیوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ یہاں سے آپ اپنی مرضی کی ذیلی سرخی کا انتخاب کر کے اس سے متعلقہ معلومات کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ دوسرے درجے کی فہرست سے آپ کی رہنمائی کسی تیسرے درجے کی فہرست تک ہو اور وہاں سے آپکی مطلوب معلومات تک رسائی ممکن ہو۔

Gopher کمپیوٹروں کے اس جال کو Gopher Space کہا جاتا ہے۔ Gopher Space پر معلومات کو تلاش کرنے کے لیے دو بنیادی پروگرام استعمال ہوتے ہیں:

1-Jughead (Jonzy's Universal Gopher Hierarcy Excavation and Display

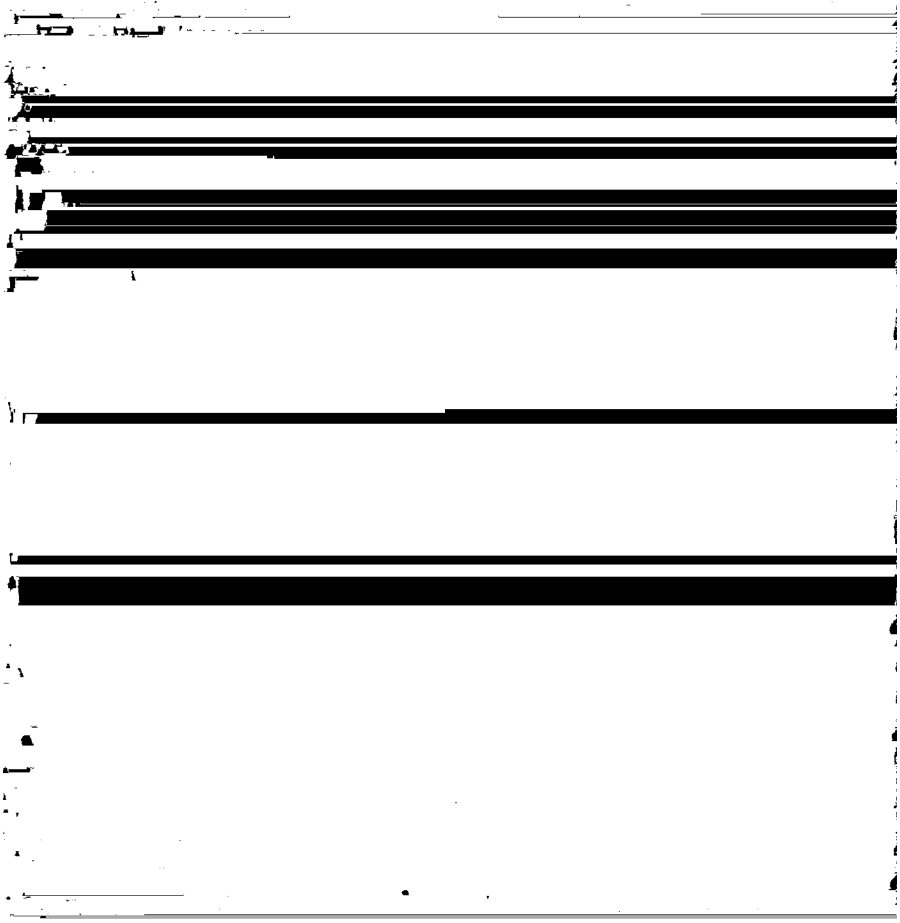

Archive)

ان پروگراموں کے ذریعے مطلوبہ معلومات تلاش کرنے کے لیے آپ مخصوص الفاظ (Key-Words) ٹائپ کر کے ان سے متعلقہ معلومات تک پہنچتے ہیں۔

Gopher فہرستوں سے دوسری فہرستوں، متن، تصاویر اور دیگر فائلوں تک رابطوں کے ذریعے رسائی مہیا کی جا سکتی ہے۔ اگر آپ Gopher استعمال کر رہے ہیں تو کچھ خاص قسم کی فائلوں مثلاً تصاویر دیکھنے یا آواز سننے کے لیے مختلف پروگرام استعمال کرنا پڑتے ہیں جنہیں Viewers کہتے ہیں۔ لیکن عام طور پر Gopher تک رسائی کے لیے آپ کوئی بھی Browser یا Gopher تک رسائی کے لیے تیار کردہ خصوصی پروگرام مثلاً HGopher وغیرہ استعمال کر سکتے ہیں۔

ٹائپ کرتے ہیں اور اسکے بعد میزبان کمپیوٹر کا پتہ ٹائپ کیا جاتا ہے۔ کچھ پروگراموں میں میزبان کمپیوٹروں کے نام اور پتے محفوظ کرنا بھی ممکن ہے۔ اسطرح سے دوبارہ داخلے کی صورت میں وقت کی بچت ہوتی ہے۔

(5) World Wide Web (WWW) Wrorld Wide Web

World Wide Web انٹر نیٹ کا نہایت تیزی سے پھیلتا ہوا اور کئی لحاظ سے نہایت دلچسپ حصہ ہے۔ یہ آج اس حد تک مقبول ہو چکا ہے کہ بہت سے لوگ انٹر نیٹ سے مراد ہی World Wide Web لیتے ہیں۔ World Wide Web کو مختصراً WWW اور صرف Web بھی کہا جاتا ہے۔ WWW استعمال کرنے کے عمل کو اصطلاحاً Web surfing یا Web braowsing کہا جاتا ہے۔

WWW استعمال کرنے میں نہایت سادہ اور آسان ہے۔ یہ معلومات کی ترسیل کیلیے HTTP (Hypertext Transfer) استعمال کرتا ہے۔ اس ضابطہ کے استعمال کی وجہ سے Hypertext Link کا استعمال ممکن ہے۔ Hypertext Link سے مراد ایسا لفظ یا جملہ ہے جس پر بٹن دبانے (ClicK) سے کوئی دوسرا صفحہ یا Web Site کھولی جاسکتی ہے۔ یوں معلومات کو زیادہ ترتیب اور سادہ انداز سے بیان کرنا ممکن ہو سکا ہے۔

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے World Wide Web عالمی سطح پر پھیلا ہوا کمپیوٹر نیٹ ورکس کا ایک جال ہے۔ اس جال میں بہت سی چیزیں شامل ہیں۔ اسکا خاصہ یہ ہے کہ اس پر آپ متن، تصاویر، آواز اور ویڈیو بڑی آسانی سے پیش کر سکتے ہیں۔ WWW پر مختلف ادارے اپنی Web Sites بناتے ہیں۔ ان Web Sites پر جنہیں بعض اوقات Web pages بھی کہا جاتا ہے۔ متعلقہ ادارے اپنے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہیں۔ ہر ادارے کی Web Site کا اپنا پتہ ہوتا ہے۔ Web Site کے پتہ میں عموماً سب سے پہلے انٹر نیٹ پر استعمال کیا جانے والا ضابطہ بتایا جاتا ہے۔ اسکے بعد یہ بتایا جاتا ہے کہ متعلقہ ادارہ WWW پر واقع ہے۔ اسکے بعد اس ادارے کا رجسٹرڈ نام اور اسکی قسم بیان کی جاتی ہے۔ مثلاً برٹش کونسل پاکستان کی Web Site کا پتہ کچھ یوں ہے :

http://www.britishcouncil.org.pk

اس پتے میں "britishcouncil" ادارے کا رجسٹرڈ نام ہے۔ "org" ادارے کی قسم ہے۔ مشہور اقسام درج ذیل ہیں :

کاروباری ادارے	com
فلاحی ادارہ	org
حکومتی ادارہ	gov
تعلیمی ادارہ	edu
فوجی ادارہ	mil

کمپیوٹر نیٹ ورکس	net

برطانیہ میں کاروباری ادارے کے لیے "co" اور تعلیمی ادارے کیلیے "ac" استعمال ہوتا ہے۔ انٹرنیٹ کے پتہ کا آخری جزو اس ملک کی نمائندگی کرتا ہے جس میں متعلقہ ادارے کی Web Site موجود ہے۔ اوپر دیے گئے پتہ میں "pk" پاکستان کیلیے تھا۔ تمام ممالک کے لیے اس طرح کے کوڈ موجود ہیں۔ مشہور ممالک کے کوڈ درج ذیل ہیں :

برطانیہ	uk
کینیڈا	ca
آسٹریلیا	au
فرانس	fr

جب کسی ادارہ کا پتہ استعمال کرتے ہوئے ہم اسکی Web site تک پہنچتے ہیں تو جو صفحہ ہمارے سامنے ہوتا ہے اسے اس ادارے کا Home Page کہا جاتا ہے۔ Home Page پر مختلف شعبوں کے صفحات تک پہنچنے کے لیے (Hypertext Links) دیے گئے ہوتے ہیں جن پر بٹن دبانے سے متعلقہ شعبہ کا صفحہ (Web Page) سامنے آجاتا ہے۔ اس طرح سے www پر معلومات کا حصول بہت سادہ اور آسان ہے۔ www کے صفحات پر تصاویر بھی دی جاسکتی ہیں۔

www تک رسائی حاصل کرنے کے لیے آپکے کمپیوٹر پر ایک خاص پروگرام کا ہونا ضروری ہے۔ اس پروگرام کو Browser کہا جاتا ہے۔ مشہور Browsers Web میں Netscape Navigator اور Microsoft Internet Explorer شامل ہیں۔ یہ Web browser متعلقہ میزبان کمپیوٹر سے رابطہ کرتے ہیں اور معلومات کے لیے درخواست کرتے ہیں۔ متعلقہ میزبان کمپیوٹر آپکی مطلوبہ معلومات تلاش کرتا ہے۔ اور انہیں Web browser تک بھیجتا ہے جو ان معلومات کو سکرین پر پیش کر دیتا ہے۔

Web page بنانے کے لیے ایک خاص اشاراتی زبان (Markup Language) استعمال ہوتی ہے۔ جسے HTML (Hypertext Markup Language) کہا جاتا ہے۔ Web Page اس زبان میں لکھے گئے احکامات پر مشتمل ہوتا ہے۔ Web browser ان احکامات کو پڑھ کر انکے مطابق Web page کو سکرین پر دکھاتا ہے۔ HTML کوئی پروگرام لکھنے والی زبان (Programming Language) نہیں بلکہ یہ صرف Web browser کو مختلف احکامات دیتی ہے کہ معلومات کو سکرین پر کیسے دکھایا جائے۔ اس زبان کو سیکھنا چنداں دشوار نہیں آج کل مزید ترقی یافتہ اور نسبتاً پیچیدہ زبانین بھی Web page بنانے کے لیے استعمال کی جا رہی ہیں۔

www پر موجود کسی Web site کے پتہ کو عموماً URL (Universal Resouce Locator)

کہا جاتا ہے۔ آپ کو کسی موضوع پر معلومات حاصل کرنے یا کسی خاص ادارے کی Web site پر جانے کے لیے اسکے URL کا معلوم ہونا ضروری نہیں۔ اس مشکل کے حل کے لیے www پر بہت سے Serch engines موجود ہیں ان کے ذریعے آپ اپنی مطلوبہ معلومات چند لمحوں میں حاصل کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کو کسی خاص ادارے کی Web site پر جانا مقصود ہے جس کا پتہ (URL) آپ کو معلوم نہیں تو آپ Search engine پر اس ادارے کا نام لکھیے اور اسے www پر یہ نام تلاش کرنے کا حکم دیجئے۔ چند لمحوں میں آپکے سامنے ایسے صفحات کی فہرست ہوگی جن پر یہ نام موجود ہے۔ اس فہرست سے اپنا مطلوبہ ادارہ ڈھونڈنا قطعاً مشکل نہیں ہوتا۔

مشہور Search engines میں Yahoo (http://www.yahoo.com) Metacrawler (http://www.metacrawler.com) Lycos, (http://www.lycos.com) Altavista (http://www.altavista.com) وغیرہ شامل ہیں۔

آج کل یورپ اور امریکہ میں تقریباً ہر بڑے چھوٹے ادارے کی Web site موجود ہے۔ جس پر اس ادارے سے متعلقہ تمام معلومات درج ہوتی ہیں۔ آپ کو اس ادارے کو خط لکھنے یا ٹیلی فون کرنے کی ضرورت نہیں آپ اس ادارے سے رابطہ کیلیے اسکی Web site پر موجود برقیاتی ڈاک کا پتہ استعمال کرتے ہوئے اس پیغام بھیج سکتے ہیں۔ www کے میدان میں ترقی کی رفتار بھی حیران کن ہے۔ آج www پر ہر طرح کی معلومات ملتی ہیں۔ معلومات کی وصولی کے علاوہ فراہمی بھی بے حد آسان ہوگئی ہے۔ اگر آپ کسی تجارتی ادارے کی کسی چیز کے بارے میں معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اس ادارے کے Web page پر جایئے۔ اکثر اداروں نے مزید معلومات کے لیے فارم مہیا کیا ہوتا ہے۔ فارم مکمل کر کے بٹن دبایئے۔ چند لمحوں میں سوالات متعلقہ ادارے کو مل جائیں گے اور وہاں سے معلومات بذریعہ برقیاتی ڈاک آپ کو بھیج دی جائیں گی۔

دنیا کی کئی بڑی لائبریریوں کے کیٹلاگ بھی اب www پر دستیاب ہیں آپ اپنے گھر بیٹھے لائبریری آف کانگریس یا برٹش لائبریری کا کیٹلاگ استعمال کر سکتے ہیں اور مطلوبہ کتاب کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ بعض لائبریریاں تو ممبران کو کتب بذریعہ www اپنے لیے ریزرو کرنے کی سہولت بھی مہیا کرتی ہیں۔ اس طرح سے دنیا کے اکثر بڑے کتب فروش بھی www کے ذریعے مطلوبہ کتاب کی کتابیاتی تفصیل تلاش کرنے اور اسے آرڈر کرنے کی سہولت مہیا کرتے ہیں۔

خریداری بذریعہ انٹرنیٹ (Online Spopping) بھی www کے ذریعے بہت آسان ہوگئی ہے۔ دنیا میں اس وقت Web کے ذریعے خریداری کا رجحان فروغ پکڑ چکا ہے اور ترقی یافتہ ممالک میں تجارتی ادارے اسے بڑی کامیابی کے ساتھ فروخت بڑھانے کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق 2003ء تک web پر ہونے والی تجارت کا حجم دس کھرب ڈالر تک بڑھ جائے گا۔

بذریعہ Web خریداری کے لیے کریڈٹ کارڈ (Credit Card) استعمال ہوتا ہے۔ خریدار کو اپنا کریڈٹ کارڈ نمبر خریداری فارم میں درج کرنا پڑتا ہے۔ کچھ عرصہ پہلے تک خریداری بذریعہ انٹرنیٹ محفوظ طریقہ نہ تھی۔ لیکن اب ایسے طریقہ ھائے کار وضع کر لیے گئے ہیں جن کی مدد سے آپکا کریڈٹ کارڈ نمبر کسی دوسرے کے لیے جاننا ممکن نہیں رہا۔ ان میں سے ایک طریقہ SET (Secure Electronic Transaction Protocol) کا استعمال ہے۔ SET پروٹوکول ایسی Encryption Technology استعمال کرتا ہے کہ کسی دوسرے کے لیے آپکی مالیاتی انفارمیشن تک رسائی ممکن نہیں رہی۔

آج کل Web Page بنانا اور اسے www پر رکھنا زیادہ مشکل نہیں رہا۔ انٹرنیٹ مہیا کرنے والی بہت سی کمپنیاں اپنے صارفین کو مفت یہ سہولت دیتی ہیں کہ وہ اپنا Web Page بنا کر اس ادارے کے میزبان کمپیوٹر (Web Server) پر رکھ سکتے ہیں اسکے باوجود ایک اعلیٰ درجے کی Web Site بنانا ایک تخلیقی عمل ہے اور تیزی سے بدلتی ہوئی ٹیکنالوجی کے ساتھ Web site کی مطابقت رکھنا ایک مشکل کام ہے۔ ایک اندازے کے مطابق www پر روزانہ 30 سے 40 ہزار Web sites کا اضافہ ہو رہا ہے۔

(6) IRC (Internet Relay Chat)

بذریعہ انٹرنیٹ کسی دوسرے شخص سے فوری رابطہ کا بہترین ذریعہ IRC استعمال ہے۔ IRC سے مراد حقیقتاً کسی شخص سے گفتگو کرنا اور اسکی آواز براہِ راست سننا نہیں۔ بلکہ اسکا مطلب یہ ہے کہ آپ اپنے کمپیوٹر پر کوئی مختصر بات لکھتے ہیں اور اسی رابطہ پر دوسری طرف بیٹھا ہوا شخص فوراً اس پیغام کو پڑھ کر اسکا جواب لکھتا ہے اور وہ چشم زدن میں آپ تک پہنچ جاتا ہے۔ اس طریقہ کار سے آپ ایک وقت میں کئی افراد سے بھی "بات چیت" کر سکتے ہیں۔

IRC کا طریقہ برقیاتی ڈاک سے مختلف اور اس سے زیادہ تیز رفتار ہے۔ دنیا بھر میں لاکھوں افراد روزانہ اس طریقہ کار سے ایک دوسرے سے مختلف موضوعات پر "گفتگو" کرتے ہیں۔ ہر موضوع کے لیے ایک مختلف Channel ہوتا ہے۔ جب آپ کسی Channel میں داخل ہوتے ہیں تو آپ ہر اس فرد کا نام دیکھ سکتے ہیں جو اس وقت اس چینل سے مربوط ہے۔ آپ ان میں سے کسی سے "گفتگو" کر سکتے ہیں۔

اس وقت www کے علاوہ IRC انٹرنیٹ کا مقبول ترین استعمال ہے۔ لاہور کے ایک معروف انٹرنیٹ مہیا کرنے والے ادارے (ISP) کے مطابق انکے صارفین میں سے 60 فیصد سے زیادہ صرف IRC ہی کا استعمال کرتے ہیں اور کبھی کبھار ہی کسی دوسری سہولت سے استفادہ کرتے ہیں۔ IRC کسی نشے کی طرح استعمال کنندہ کو گرویدہ بنا لیتا ہے۔ بعض افراد متواتر دس گھنٹے تک بذریعہ IRC دوسروں سے "گفتگو" کرتے رہتے ہیں۔

IRC کے مثبت استعمال بھی بہت زیادہ ہیں۔ اکثر Channels تعلیمی اور سائنسی موضوعات کے لیے وقف ہیں۔ مختلف سائنس دان کسی ایک چینل کے ذریعے ایک دوسرے سے تبادلہ خیال کرتے ہیں۔ مختلف تعلیمی

موضوعات پر بھی طلباء اور اساتذہ اپنے تجربات سے دوسروں کو آگاہ کرتے ہیں اور یوں اپنی معلومات میں اضافہ کرتے ہیں۔

IRC نے مختلف مصائب کے حالات میں بھی باہم رابطے کا کام کیا ہے۔ 1993ء میں جب روس پر کمیونسٹوں نے دوبارہ قبضہ کی مسلح کوشش کی تو ایک نیا IRC چینل تشکیل دیا گیا جس پر اس حملہ کی براہِ راست تفصیلات بیان کی گئیں۔ بہت سے لوگوں نے اس چینل کے ذریعے اپنے اوپر بیتے ہوئے تجربات سے دوسروں کو آگاہ کیا اور حملہ کا آنکھوں دیکھا حال بیان کیا۔

1994ء میں لاس اینجلس میں آنے والے زلزلے کے دوران بھی زلزلے اور اس سے ہونے والی تباہی کے بارے میں بتانے کے لیے ایک IRC چینل تشکیل دیا گیا تھا۔

IRC بھی Client / Server کا طریقہ استعمال کرتا ہے۔ Client سے مراد استعمال کنندہ ہے جو ایک پروگرام (IRC Client) کے ذریعے سے کسی IRC میزبان کمپیوٹر (IRC Cleint) سے رابطہ کرتا ہے اور اس طرح سے اپنی مرضی کے چینل کا انتخاب کرکے دوسروں سے "گفتگو" کر سکتا ہے۔ جب آپ پیغام لکھ کر اسے دوسروں تک پہنچنے کا حکم دیتے ہیں تو وہ سب سے پہلے آپکے منتخب کردہ میزبان کمپیوٹر تک جاتا ہے۔ آپکا میزبان کمپیوٹر ایک عالمی IRC Server Network یعنی IRC میزبان کمپیوٹروں کے جال کا حصہ ہوتا ہے۔ آپکا میزبان کمپیوٹر آپکے پیغام کو دوسرے میزبان کمپیوٹروں تک پہنچاتا ہے۔ وہاں سے پیغام ان تمام لوگوں تک پہنچ جاتا ہے جو اس چینل سے مربوط تھے جس پر آپ نے اپنا پیغام بھیجا تھا۔ یوں وہ لوگ آپکا پیغام پڑھ کر اسکا جواب دے سکتے ہیں۔ یہ عمل چند لمحوں میں وقوع پذیر ہو جاتا ہے۔

انٹرنیٹ کے مصارف

انٹرنیٹ اب ایک روزمرہ استعمال کی چیز بنتی جا رہی ہے۔ www کی صورت میں ہمارے پاس ایک ایسی سہولت موجود ہے جسے استعمال کرنا نہایت ہی آسان ہے کوئی بھی شخص چند گھنٹوں کی تربیت کے بعد انٹرنیٹ استعمال کر سکتا ہے۔ یقیناً مکمل استفادہ کے لیے تو بہت زیادہ مشق ضروری ہے۔

انٹرنیٹ استعمال کرنا بھی اب بہت زیادہ مہنگا نہیں رہا۔ مختلف ISP (انٹرنیٹ مہیا کرنے والے ادارے) 20 روپے سے 50 روپے فی گھنٹہ تک فیس وصول کرتے ہیں۔ یہاں یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ ISP ایک گھنٹہ یا زیادہ رابطہ رکھنے پر ٹیلیفون کے مصارف ایک کال کے حساب سے ہی وصول کیے جاتے ہیں۔ پانچ منٹ بعد دوسری کال کا ضابطہ

انٹرنیٹ صارفین پر لاگو نہیں ہوتا۔

جن شہروں میں انٹرنیٹ مہیا کرنے والی کمپنیاں موجود نہیں وہاں کے صارفین کو دوسرے شہر میں موجود ISP سے رابطہ کرنا پڑتا ہے اور اس طرح ٹیلیفون پر رابطے کے مصارف بڑھ جاتے ہیں۔

کسی ادارے میں آپ ایک کنکشن لے کر اسے لوکل نیٹ ورک (LAN) کے ذریعے کئی لوگوں تک پہنچا سکتے ہیں۔ یوں مجموعی مصارف تقسیم ہو جاتے ہیں اور انفرادی طور پر ہر استعمال کنندہ کے لیے مصارف بہت ہی کم رہ جاتے ہیں۔

لائبریریوں میں استعمال :۔

انٹرنیٹ نے یوں تو تمام شعبہ ہائے زندگی کو متاثر کیا ہے لیکن اسکا سب سے اہم فائدہ یہ ہے کہ اسکی وجہ سے معلومات کو حصول بہت آسان اور تیز رفتار ہو گیا ہے۔ حصول معلومات کے روایتی ذرائع اس تیز رفتار دنیا کا ساتھ دینے سے قاصر ہیں۔ چھپنے والی معلومات منظر عام پر آنے سے قبل ہی فرسودہ ہو جاتی ہیں۔ انٹرنیٹ اور اس سے متعلقہ سہولیات نے معلومات کو بلا تاخیر لوگوں تک پہنچانے میں نہایت اہم کردار ادا کیا ہے۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی میں اب انٹرنیٹ کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔

لائبریریوں میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کا استعمال اب ایک سہولت نہیں بلکہ ضرورت ہے۔ ترقی یافتہ ممالک کی لائبریریوں میں انٹرنیٹ کے استعمال سے نہ صرف پہلے سے دی جانے والی خدمات کا معیار بہتر ہوا ہے بلکہ اسکی وجہ سے بہت ایسی خدمات مہیا کرنا بھی اب ممکن ہے جن کے بارے میں پہلے تصور بھی موجود نہ تھا جوں جوں یہ ٹیکنالوجی ترقی کرتی جا رہی ہے اسی طرح مزید ممکنات سامنے آتے جا رہے ہیں۔ لائبریریوں میں انٹرنیٹ کے چند ممکنہ استعمال اور فوائد درج ذیل ہیں :

(ا) انٹرنیٹ مطبوعات (Online Publications) کا استعمال

کسی لائبریری کے لیے دنیا بھر میں چھپنے والے تمام اخبارات اور رسائل کا خریدنا ممکن نہیں۔ بیرون ملک چھپنے والے اخبارات و رسائل کا حصول بڑا دشوار ہے اور فنڈز کی کمی بھی آڑے آتی ہے۔

اب آپ انٹرنیٹ کے ذریعے تقریباً تمام بڑے اور اہم اخبارات اور رسائل تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ اسکے علاوہ ان رسائل کو Download کر کے اپنے پاس ڈسک پر محفوظ بھی کر سکتے ہیں۔ لیکن اس ضمن میں کاپی رائٹ کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ کچھ رسائل آپکو گزشتہ شماروں تک رسائی بھی فراہم کرتے ہیں۔ کچھ خاص رسائل کے سلسلے میں گزشتہ شماروں تک رسائی کیلیے چندہ ادا کرنا پڑتا ہے۔ اب تو کچھ اخبارات اور رسائل ایسے بھی ہیں جو صرف انٹرنیٹ کے ذریعے ہی پڑھے جا سکتے ہیں اور وہ کاغذ پر مطبوعہ دستیاب نہیں۔ یوں انٹرنیٹ کی صحافت (Internet Jour-

nalism) کا بھی آغاز ہو چکا ہے۔

انٹر نیٹ پر شائع ہونے والے مواد سے دو اہم فوائد حاصل ہوئے ہیں۔ اوّل یہ کہ اکثر اخبارات ورسائل کے مطالعہ کیلیے آپکو کوئی اضافی ادائیگی نہیں کرنا پڑتی ۔ دوم یہ کہ وہ اخبارات جو دو یا تین روز بعد آپکو موصول ہوتے تھے، انہیں اب اسی روز پڑھنا ممکن ہے جس روز وہ شائع ہوئے ہوں، یوں کم قیمت میں تیز رفتاری کے ساتھ اہم مواد تک رسائی مہیا کرنا انٹر نیٹ کی ایک اہم خوبی ہے۔

(2) لائبریری ڈیٹابیسز (Databases) تک رسائی فراہم کرنا

اس وقت زیادہ تر لائبریریوں کا کیٹلاگ کمپیوٹرائزڈ ہو چکا ہے۔ لائبریری کا کیٹلاگ اگر کمپیوٹر پر موجود ہے تو انٹر نیٹ کے ذریعے اس تک رسائی فراہم کرنا قطعاً مشکل نہیں۔ لائبریری میں استعمال کے لیے موجود جدید پروگراموں میں ایسا Gateway Product بھی موجود ہے جس کے استعمال سے لائبریری کیٹلاگ میں مواد کی بذریعہ انٹر نیٹ تلاش ممکن ہے۔ ترقی یافتہ ممالک میں بہت سی لائبریریاں یہ سہولت فراہم کرتی ہیں۔ www اور Hypertext کی وجہ سے بعض اوقات انٹر نیٹ کے ذریعے OPAC (Online Public Access Catalogue) پر مواد کی تلاش لائبریری کی ڈیٹابیس پر تلاش سے زیادہ سادہ اور آسان ہوتی ہے۔ بعض لائبریریاں ممبران کو انٹر نیٹ پر کتاب تلاش کرنے کے علاوہ اسے اپنے لیے ریزرو کرانے کی سہولت بھی پیش کرتی ہیں۔

بعض لائبریریوں اور تعلیمی اداروں نے کیٹلاگ کے علاوہ بھی ڈیٹابیس تشکیل دیے ہیں اور ان تک بذریعہ انٹر نیٹ رسائی فراہم کی ہے۔ برطانیہ میں کچھ اداروں نے مل کر Community Information Databases تشکیل دیے ہیں۔ ان میں اپنے علاقے کے کلبوں، سوسائیٹیوں، فلاحی اداروں اور علاقے میں ہونے والے اہم واقعات وغیرہ کے بارے میں معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ ان معلومات تک بذریعہ انٹر نیٹ رسائی فراہم کی گئی ہے۔

(3) Leased Databases کا استعمال

انٹر نیٹ کے مقبول ہونے سے قبل انفارمیشن مہیا کرنے والے تجارتی ادارے سی ڈی روم پر محفوظ ڈیٹابیس لائبریریوں کو فروخت کرتے تھے۔ MEDLINE , AGRICOLA , EBSCO , DIALOG , وغیرہ ایسے ہی مقبول ڈیٹابیس تھے جو مختلف موضوعات کا احاطہ کرتے تھے۔ ان کے لیے کیے جانے والے سالانہ چندہ کی رقم بہت زیادہ تھی۔ متعلقہ تجارتی ادارہ سالانہ چندہ کی ادائیگی کے عوض آپ کو ڈیٹابیس فراہم کرتا تھا اور آنے والے اپ ڈیٹ بھی بھیجتا تھا۔

انٹر نیٹ کے عام ہونے کے بعد ایسے تجارتی اداروں نے اپنے ڈیٹابیس انٹر نیٹ پر مہیا کر دیے ہیں۔ ان کے استعمال کے لیے آپ کو سالانہ چندہ ادا کرنا پڑتا ہے جو عام طور پر سی ڈی روم سے کم ہوتا ہے۔ جب آپ چندہ کی رقم ادا کر

دیتے ہیں تو متعلقہ ادارہ آپ کو شناختی نام اور خصوصی کوڈ نمبر (Password) جاری کرتا ہے۔ اس طرح کی تمام خدمات کے استعمال کے لیے شناختی نام اور خصوصی کوڈ نمبر (Password) ضروری ہوتا ہے۔ مشہور Subscription Services میں DIALOG Web , EBSCO , MEDLINE , OCLC BIDS , First Search اور Ovid شامل ہیں۔

انٹرنیٹ پر موجود ڈیٹابیس ہمیشہ اپ ٹوڈیٹ ہوتا ہے۔ جبکہ سی ڈی روم کے لائبریری تک پہنچنے میں وقت درکار ہوتا ہے اور اس عرصہ میں لائبریری کو پرانی معلومات پر اکتفا کرنا پڑتا ہے۔

انٹرنیٹ پر ایسی خدمات استعمال کرنے کے لیے آپ اپنی لائبریری کے OPAC سے رابطہ مہیا کرسکتے ہیں۔ یوں لائبریری سالانہ چندہ ادا کرنے پر اپنے تمام قارئین کو یہ سہولت فراہم کرسکتی ہے۔ (Miami University Libraries Information Nerwork) MIAMILINK نے اس طرح کی بہت سی Subscription Services تک اپنے OPAC سے رابطے فراہم کیے ہیں۔

یوں لائبریریوں کیلیے اپنے پاس موجود انفارمیشن سے کہیں بڑھ کر انفارمیشن مہیا کرنا ممکن ہوگیا ہے۔

(4) انٹرنیٹ پر موجود وسائل تک رابطہ کی فراہمی

آج کے دور میں لائبریریوں کے کیٹلاگ صرف لائبریری میں موجود وسائل تک ہی رہنمائی نہیں کرتے بلکہ وہ لائبریری سے باہر موجود وسائل تک بھی حتی الامکان رسائی فراہم کرتے ہیں۔

اس وقت لائبریری میں استعمال کیے جانے والے جدید پروگراموں میں کسی Website کو کیٹلاگ کرنے کی سہولت بھی موجود ہے۔ آپ کسی موضوع سے متعلق Web site کو اس موضوع کی سرخی تلے درج کرسکتے ہیں۔ جب قاری اس موضوع کو تلاش کرے گا تو اسے وہ Web site بھی دکھائی جائے گی۔ اس پر بٹن دبانے سے وہ اس Web site تک پہنچ سکتا ہے اور مطلوبہ معلومات حاصل کرسکتا ہے۔ اس سہولت سے فائدہ اٹھانے کے لیے لائبریری کے OPAC ٹرمینل پر انٹرنیٹ کنکشن کا موجود ہونا ضروری ہے۔ بہت سی لائبریریاں اپنے قارئین کو یہ سہولت فراہم کررہی ہیں مثلاً South Ayshire Council کی لائبریری سروس برطانیہ میں شائع ہونے والے میگزین، اخبارات، بچوں کیلیے مواد اور دیگر دلچسپی کے موضوعات پر مبنی Web site تک رابطہ فراہم کرتی ہے۔

اگر آپ ایسی Web sites کے بارے میں جاننا چاہیں جن تک آپ اپنے کیٹلاگ سے رابطہ فراہم کرسکیں تو BUBL Information Service کی website(http://www.bubt.ac.uk) سے معلومات مل سکتی ہیں۔

(5) حصول مواد میں سہولت

انٹر نیٹ سے پہلے لائبریرین کو کتابوں اور دیگر مواد کے انتخاب کے لیے پبلشروں کے چھپے ہوئے اور کتب فروشوں کی طرف سے بھیجی گئی فہارس پر انحصار کرنا پڑتا تھا۔ اپنے مطلوبہ مواد کے بارے میں معلومات کی تلاش میں بہت دشواری ہوتی تھی اور بہت وقت صرف ہوتا تھا۔ لیکن انٹر نیٹ نے اس مسئلے کو بہت آسان بنادیا ہے۔ اس وقت دنیا کے بہت سے بڑے پبلشر اور کتب فروش بالترتیب اپنی چھاپی گئی اور اپنے پاس موجود کتب کے بارے میں معلومات انٹر نیٹ پر فراہم کرتے ہیں۔

اگر آپ کوئی کتاب خریدنا چاہیں اور آپ کو اس کے عنوان میں سے کوئی لفظ یاد ہو یا اسکے موضوع، مصنف، پبلشر، ISBN یا سال اشاعت وغیرہ میں سے کسی بھی چیز کے بارے میں علم ہو تو آپ انٹر نیٹ پر موجود کسی کتب فروش کی Web site پر موجود کیٹلاگ دیکھ کر کتاب کے بارے میں مکمل معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ کتاب کی تازہ ترین قیمت بھی معلوم کی جاسکتی ہے۔

اگر آپکے پاس بذریعہ کریڈٹ کارڈ خریداری کی سہولت موجود ہے تو آپ انٹر نیٹ پر بھی اس کتاب کو آرڈر کر سکتے ہیں۔ کتاب بذریعہ کوریئر سروس آپکو بھیج دی جائے گی۔ بعض کتب فروش لائبریریوں کے لیے اکاؤنٹ بھی کھول دیتے ہیں۔ آپ خریداری کرنے کے بعد بذریعہ چیک یا ڈرافٹ ادائیگی کر سکتے ہیں۔ برٹش کونسل کے مجوزہ سپلائر ایسی سہولت فراہم کرتے ہیں اور اس سہولت کو استعمال کرتے ہوئے برٹش کونسل لاہور میں بذریعہ انٹر نیٹ بھی آرڈر کیے جاتے ہیں، مواد کی وصولی پر بذریعہ ڈرافٹ ادائیگی کر دی جاتی ہے۔ یوں اب پبلشر یا بک سیلر سے کیٹلاگ کی فراہمی میں جو وقت درکار ہوتا تھا، اب اسکی بچت ممکن ہے۔

(6) Proactive Services کی فراہمی

کچھ عرصہ قبل تک یہ تصور کیا جاتا تھا کہ جس شخص کو معلومات درکار ہوں وہ خود لائبریری تک آئے، وہاں وقت صرف کرے اور اپنی مطلوبہ معلومات حاصل کرے۔ لیکن اب انٹر نیٹ کی وجہ سے یہ ممکن ہو گیا ہے کہ لائبریرین معلومات کسی بھی شخص تک اُسکے لائبریری میں آئے بغیر پہنچا سکتا ہے۔ ایسی خدمت کے لیے عموماً Proactive-Service کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔

انٹر نیٹ پر بہت سی لائبریریاں اور دیگر ادارے ایسی خدمات بلا معاوضہ فراہم کر رہے ہیں۔ ایسی خدمات سے استفادہ کے لیے یہ بھی ضروری نہیں کہ آپ ہر بار اس ادارے یا لائبریری کی Web Site پر جاکر معلومات حاصل کریں۔ اکثر ادارے اپنی Web Site پر ایک فارم مہیا کرتے ہیں۔ اس فارم میں آپ کو اپنا نام، پتہ، دلچسپی کے موضوعات اور برقیاتی ڈاک کا پتہ درج کرنا پڑتا ہے۔ جب آپ یہ فارم پر کر کے بھیج دیتے ہیں تو آپکا نام خود بخود ادارے کے پاس موجود فہرست میں شامل ہو جاتا ہے۔ آپ کی دلچسپی کے موضاعات پر معلومات بذریعہ برقیاتی ڈاک آپ کو بھیج دی جاتی

ہیں۔ آپکو بار بار فارم پر نہیں کرنا پڑتا بلکہ نئی معلومات کی وصولی پر وہ خود بخود آپ کے برقیاتی ڈاک کے پتہ پر بھیج دی جاتی ہیں۔ یوں آپ گھر بیٹھے، بغیر لائبریری کا چکر لگائے، اپنی دلچسپی کے موضوعات پر تازہ ترین معلومات حاصل کرتے رہتے ہیں۔

پاکستان میں برٹش کونسل اپنے Web Site کے ذریعے ایسی ہی ایک سہولت (Millennium MIC Information Club) کے نام سے فراہم کرتی ہے۔ اس خدمت کے تحت آپ کو مختلف موضوعات مثلاً Management , Literature, Science and Technology , Governance and Law وغیرہ پر تازہ معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔ ایک مرتبہ MEC کا ممبر بننے کے بعد آپ مستقل یہ معلومات اپنے برقیاتی ڈاک کے پتہ پر وصول کر سکتے ہیں۔

(7) تربیت اور رہنمائی (Training and Instruction)

لائبریری کے Web Pages پر عام لوگوں کے لیے تربیت اور رہنمائی کی خدمت بھی انجام دی جا رہی ہے۔ یہ خدمت مختلف نوعیت کی ہو سکتی ہے۔ بعض عوامی لائبریریاں کتابیات کی فراہمی اور لائبریری کے استعمال کی تربیت فراہم کرتی ہیں لیکن اس کا صحیح اطلاق تعلیمی اداروں کی لائبریریوں میں ہو رہا ہے۔ تعلیمی اداروں کی لائبریریوں میں لائبریرین اور لیکچرار مل کر مختلف کورسز میں طلباء کے پڑھنے کے لیے مواد تشکیل دیتے ہیں۔ اس مواد تک لائبریری کے Web Site کے ذریعے رہنمائی کی جاتی ہے۔ بعض صورتوں میں یہ مواد مکمل متن کی صورت میں Web Site پر فراہم کر دیا جاتا ہے۔ یوں طلباء گھر بیٹھے بھی تعلیمی رہنمائی سے مستفید ہو سکتے ہیں۔

انٹرنیٹ پر تعلیمی رہنمائی فراہم کرنے والے مختلف ادارے بھی موجود ہیں۔ ان میں سے کچھ بلا معاوضہ رہنمائی کی خدمت فراہم کرتے ہیں۔ آپ اپنی لائبریری کے Web Pages سے ایسے اداروں تک رابطہ بھی فراہم کر سکتے ہیں۔ چند ادارے معمولی چندہ کے عوض یہ خدمت انجام دیتے ہیں۔ ان میں Netskills اور Netlearn خصوصاً قابلِ ذکر ہیں۔

(8) لائبریری کی خدمات اور اوقات کار سے متعلقہ معلومات کی فراہمی

اپنی Web Site تشکیل دے کر لائبریری مہیا کردہ خدمات اور اپنے اوقاتِ کار کے بارے میں معلومات بہتر انداز میں فراہم کر سکتی ہے۔ اراکین گھر بیٹھے اوقات کار میں ہونے والی تبدیلیوں کے بارے میں جان سکتے ہیں۔ کسی لائبریری کے Web Page پر کیا معلومات فراہم کی جائیں۔ اس کا دارومدار اس لائبریری کے مقاصد اور اس کے بنیادی کردار پر ہے۔ عام طور پر جو انفارمیشن مہیا کی جاتی ہے، وہ کچھ یوں ہے :

☆ بنیادی اور خاص خدمات کے بارے میں تفصیلات

☆ مختلف ذخیروں اور سہولیات کے بارے میں رہنمائی
☆ لائبریری کا ممبر بننے اور کتاب جاری کرانے کا طریقہ
☆ مختلف خدمات کے استعمال کے بارے میں اعداد و شمار
☆ لائبریری کے مختلف حصوں کے نقشے اور تصاویر
☆ لائبریری سٹاف کی ڈائریکٹری اور ان سے رابطہ کا طریقہ
☆ شہر میں موجود دیگر لائبریریوں کے بارے میں معلومات
☆ آئندہ ہونے والی سرگرمیوں کے بارے میں پیشگی اطلاع وغیرہ

لائبریری کے Web Pages کے ذریعے آپ قاری سے اسکی رائے بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ یوں آپ ایسی معلومات اور موضوعات کے بارے میں جان سکتے ہیں جو قارئین کے لیے زیادہ دلچسپی رکھتے ہیں۔ بعض لائبریریاں مختلف طرح کے سروے بھی کراتی ہیں۔ اگر لائبریری کا Web Page موجود ہو تو ایسے سروے انٹرنیٹ کے ذریعے بھی کیے جاسکتے ہیں۔

(9) برقیاتی ڈاک کا استعمال

برقیاتی ڈاک کے ذریعے سے آپ دنیا میں کسی بھی جگہ موجود شخص یا ادارے سے رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔ اسے نہ صرف ناشرین اور دیگر لائبریریوں سے رابطہ کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے بلکہ کسی لائبریری کے اندر بھی معلومات کے ابلاغ کیے لیے اسکا استعمال ہوتا ہے۔ کوئی ایک شعبہ اگر کسی خاص چیز کے بارے میں باقی شعبہ جات کو مطلع کرنا چاہتا ہے تو وہ بیک وقت تمام افراد یا شعبوں تک پیغام پہنچا سکتا ہے۔

برقیاتی ڈاک کے نظام نے دفتروں میں Paperless Environment قائم کرنے میں مدد دی ہے۔ بہت سے دفتری احکامات اور پیغامات جنہیں کاغذ پر ٹائپ کر کے بھجوایا جاتا تھا انہیں اب بذریعہ برقیاتی ڈاک بیک وقت تمام شعبوں اور افراد تک بھیج دیا جاتا ہے۔ یوں وقت کی بچت ہوتی ہے۔ اس سہولت کو اب لائبریری میں بھی استعمال کیا جارہا ہے۔

برقیاتی ڈاک کے ذریعے آپ اپنے قارئین سے فوری رابطہ کر سکتے ہیں اور انہیں ان کی مطلوبہ معلومات پہنچا سکتے ہیں یا انہیں کتاب کی واپسی کے بارے میں یاد دھانی کرا سکتے ہیں۔

References

Bride. M. (1995). *Teach yourself the Internet.* London: Hodder & Stoughton.

BUBL Information Service (Web pages available at http://www.bubl.ac.uk)

Dialog Corporation. (Web pages available at http://www.dialogweb.com)

EBSCO Information Services. (Web pages available at http://www.ebsco.com/home)

Gralla . P. (1996). *How the Internet works.* New York: Ziff-Davis Press.

Internet Public Library. (Web pages available at http://www.ipl.org)

Netskills. (Web pages available at http://www. netskills.ac.uk)

Poulter. *A.*. Tseng. G.. & Sargent, G. (1999). *The library and information Professional's guide to the World Wide Web.* London: Library Association.

W.orld Wide Web Consortium. (Web pages available at http://www.w3c.org)

Pakistani Librarian is an annual journal published by the Department of Library and Information Science, University of the Punjab, Lahore, Pakistan.

This journal is available on the world wide web at www.geocities.com/pakistani_librarian. Visit this site to find a complete archive of Pakistani Librarian.